مولانا پیر محمد سیف اللہ خالد نقشبندی
صدر و مہتمم جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور کینٹ

ایک نابغہ روزگار شخصیت

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید شیر علی شاہ صاحبؒ ایک نابغہ روزگار شخصیت کے مالک تھے۔ حضرت کی وفات موت العَالِم موت العالَم کا مصداق تھی۔ آپ نے اپنی انتھک محنت اور للّٰہیت کی بناء پر وہ مقام حاصل کیا جو بڑے بڑے وسائل رکھنے والے علماء اور شیوخ کے پسماندگان نہ حاصل کر سکے۔ آپ کی زندگی اور کامیابی ہر اس انسان کے لئے نمونہ ہے جو خداداد صلاحیتوں کا صحیح استعمال کر کے اللہ تعالیٰ کے پیغام پر خود عمل کرنا چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو امن، سلامتی اور خوشیاں دینا چاہتا ہے آپ نے محنت اور اساتذہ کی خدمت کر کے وہ مقام حاصل کیا جس کے لیے دینی مدارس کے طلبہ اور اساتذہ کرام کوشاں ہیں، کاش کہ دینی مدارس کے طلبہ اور اساتذہ دیانتداری سے اس پر توجہ دیں کہ دنیاوی تعلیم والے اور دنیادار ظاہری اسباب ووسائل کی ترقی میں کتنے آگے نکل چکے ہیں اور مزید ترقی پذیر ہیں۔ لیکن ہم دین والے اتنا تو کہتے ہیں کہ ہمارے آباؤ اجداد ایسے ایسے تھے لیکن عملاً ان کی زندگی کی کوئی جھلک ہماری زندگی میں نہیں۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے اپنی ساری زندگی اپنے آباؤ اجداد (یعنی علماء) کی میراث کے حصول کے لیے صرف کردی اور وہ سرخرو ہو کر دنیا سے گئے۔ الحمد للہ پاکستان ہی نہیں بیرون پاکستان بھی بے شمار لوگ ان سے محبت کرتے تھے۔ ان کے بارے میں بہت کچھ لکھا اور کہا جائیگا ضرورت اس بات کی ہے کہ جس طرح انہوں نے بے سروسامانی کے عالم میں دین حق کی خدمت اور ترجمانی کی آج بھی ان سے محبت اور تعلق کا ثبوت یہ ہے کہ ہم ان کی طرح اشاعت دین اور خدمت خلق میں وہی طریقہ اختیار کریں جو ان کا طرہ امتیاز تھا اور ملک اور بیرون ملک دین متین کی خدمت میں پیش پیش رہے اور انتہائی نا مساعد حالات میں بھی انہوں نے پرچم اسلام کو سرنگوں نہیں ہونے دیا اور علماء کی جمعیت کو پارہ پارہ ہونے سے بچائے رکھا آج اگر علماء، طلباء اور دیندار طبقہ اپنی ذاتی زندگی میں حضرت شاہ صاحبؒ کی زندگی کو نمونہ بنا کر منزل کی طرف بڑھیں گے تو وہ وقت دور نہیں انشاء اللہ العزیز ہم منزل کو پالیں گے اور دنیا کی کوئی طاقت بھی ہمارا راستہ کھوٹا نہیں کر سکتی۔ یہ سب کچھ ہمارے اپنے ہاتھ میں ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم غفلت اور لاپروائی برت کر بہت بڑے نقصان سے دوچار ہو رہے ہوں۔

اللہ جل شانہ حضرت شاہ صاحبؒ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطاء فرمائے۔ امین!